

دنیا کا نور  
 نمبر 3534  
 ایک خطبہ  
 شائع شدہ: جمعرات، 19 اکتوبر 1916  
 پیش کردہ: سی۔ ایچ۔ اسپرچن  
 مقام: میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوننگٹن

پھر یسوع نے ان سے دوبارہ کلام کیا اور کہا، میں دنیا کا نور ہوں؛ جو میری پیروی کرے گا وہ تاریکی میں نہ چلے گا بلکہ "زندگی کا نور پائے گا۔"  
 (یوحنا 8:12)

ہمارے خداوند نے اپنی خدمت کے آغاز میں اس طرح کلام نہ کیا تھا۔ اُس نے اپنے بارے میں یہ گواہی نہ دی کہ "میں دنیا کا نور ہوں"، بلکہ اس موقع پر ایسا فرمانا مناسب تھا، جب کہ اس کے سامنے موجود لوگ پہلے ہی دوسری گواہیوں سے کافی شہادت پا چکے تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے، جنہیں سب لوگ نئی مانتے تھے، نے گواہی دی تھی کہ مسیح ہی وہ سچا نور ہے جو ہر انسان کو روشن کرتا ہے جو دنیا میں آتا ہے۔ لیکن انہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کر دیا، اگرچہ وہ نہایت اثر انگیز اور حیرت انگیز تھی، خاص کر اُس عزت و وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے جو لوگوں میں اُس کی نبوی آواز کو حاصل تھا۔

مزید برآں، خود یسوع نے اپنی تعلیم کے ذریعے اُن کے دلوں میں یقین پیدا کیا تھا۔ کیا انہوں نے اُس کا مشہور "کوہ کا خطبہ" نہ سنا تھا؟ کیا وہ اُس اختیار کو محسوس نہ کر سکے جس کے ساتھ اُس نے کلام کیا؟ کیا انہوں نے اُس تاثر کا اقرار نہ کیا جو اُس نے اُن کے دلوں پر چھوڑا؟ اُس کی گفتگو کی عظمت اور حکمت نے ایسی قدرت کو ظاہر کیا جو اُن کے خیالات کو اُس کی خدمت کے سانچے میں ڈھال سکتی تھی۔ اور فقط اُس کی تعلیم ہی نہ تھی، اگرچہ وہ واضح اور روشن تھی، بلکہ وہ نشانیاں جو اُس نے دکھائیں اور وہ معجزے جو اُس نے اپنی جلالی آواز اور برکت بخش چھونے سے ظاہر کیے، یہ سب گواہی دیتے تھے کہ وہی دنیا کا نور ہے۔

پس، مخلوق کی کمزوریاں اُس کی الہی شفقت کو پکارتی تھیں۔ وہ اپنی روشن آنکھوں میں رحمت لیے مصیبت زدوں کی طرف دیکھتا اور فوراً انہیں آرام بخشتا۔ وہ اُن کے غموں پر ایسے چمکتا جیسے "صداقت کا آفتاب"، جس کی کرنوں میں شفا ہوتی ہے۔ ہر شہر اور ہر بستی میں لوگ اُس کی آمد کو خوشی سے خوش آمدید کہتے، کہ وہی سب بیماروں کا شفا دینے والا ہے۔ تو کیا ہر منصف مزاج اور غیر متعصب دیکھنے والا اُس میں مسیحا کو نہ پہچان سکتا اور اُس کے ظہور کو دنیا کے لیے خوشخبری نہ جان سکتا؟

آخرکار، گویا اُن کی بے ایمانی سے دکھی ہو کر، اُس نے بلند آواز میں اعلان کیا اور صاف الفاظ میں فرمایا: "میں دنیا کا نور ہوں۔" وہ اپنے مخالفین کے سامنے یہ عظیم دعویٰ کرتا ہے۔ وہ اسے اُن کے سامنے کہنے میں حق بجانب تھا۔ ابھی کچھ ہی دیر قبل اُس نے اپنے نور کی چمک سے اُن کی آنکھوں کو خیرہ کر دیا تھا۔ وہ اُس کے حضور اُس بد نصیب عورت کو لے کر آئے تھے تاکہ اُسے آزمائش میں ڈالیں، مگر جب اُس نے فرمایا: "جو تم میں بے گناہ ہو وہ پہلے اُس پر پتھر پھینکے"، تو وہ سب شرمندہ ہو کر چپکے سے اُس کے حضور سے نکل گئے۔

اُس کے علم کامل کی ایک کرن نے اُن کی یادوں کے خفیہ حجروں کو روشن کر دیا اور اُن پر وہ راستباز شریعت آشکار ہو گئی جسے وہ توڑ چکے تھے، اور وہ گناہ جن کا حساب انہیں دینا تھا، اُن پر ظاہر ہو گئے۔ وہ جو انہیں یوں قائل کر سکتا تھا، وہ تمام دنیا کو بھی گناہ کا احساس دلا سکتا تھا۔ وہ جو دل کی گہرائیوں کو منور کرتا تھا، وہی دنیا کا نور ہے۔ پس یہاں یسوع نے جری اور واضح طور پر اپنے متعلق حق کو بیان فرمایا، جب اُس نے کہا: "میں دنیا کا نور ہوں۔"

اب، اُنیسے ہم اپنے خداوند یسوع مسیح پر بطور دنیا کے نور کے غور کریں—وہی سچا نور، رہنمائی بخشنے والا نور، اور وہ نور جو تمام جہان پر چمکتا ہے۔

## - یسوع دنیا کا نور ہے

یہ حقیقت کہ یسوع ہی نور ہے—دنیا کا نور—اُس کی مبارک تاریخ کے ہر پہلو میں نظر آتی ہے۔ اُس کے گہوارے پر نگاہ کرو۔ کیا وہ ستارہ جو اُس گھر کے اوپر چمک رہا تھا جہاں وہ طفل آرام کر رہا تھا، کسی بات کی نشانی نہ تھا؟ مگر وہ جو چرنی میں

لیٹا تھا، اُس ستارے سے کہیں زیادہ درخشاں تھا۔ وہ آچکا تھا، جس کے ظہور کی پیشن گوئیاں تاریکی کے صدیوں کو منور کر چکی تھیں۔ جب وہ ایک طفل تھا، دیندار لوگوں نے اُسے خوش آمدید کہا: "یہ غیر قوموں کو روشنی دینے اور اپنی قوم اسرائیل کا جلال بننے کے لیے آیا ہے۔"

ایمان کی آنکھ سے دیکھو، اُس نوزائیدہ طفل سے کیسا نور چھلکتا ہے

دیکھو! کیونکہ ایسا منظر کبھی پہلے نہ دیکھا گیا۔ وہاں خدا انسانی جسم میں پردہ نشین ہے۔ مجسم ہونے کے بھید پر نگاہ کرو۔ خدا ہماری طبیعت میں ظاہر ہوا ہے، وہ ہمارے درمیان سکونت پذیر ہے۔ نور صاف اور چمکدار ہے۔ فرشتوں کا یہ گانا بجا تھا: "بلندی پر خدا کی تمجید ہو، اور زمین پر سلامتی، اور آدمیوں سے نیکمندی۔"

اے مبارک طفل! تُو نے زمین کے رنج و غم کی گہری تاریکی کو چیر ڈالا، تُو نے اس کی اداسی کو روشن کیا اور اس کی تاریکی میں خوشی کی کرنیں بکھیر دیں۔ تیری آمد نے خدا کی محبت کو ظاہر کیا، اُس کی شیرین شفقت اور اُس کی نرم دل رحمی کو جو گنہگار بنی آدم پر تھی۔

جیسے جیسے اس کے سال بڑھتے گئے، ویسے ویسے اس کی حکمت بھی بڑھتی گئی، اور وہ درخشاں ہوتا گیا۔ اُس نے شریعت کی دونوں تختیوں میں ایک طفل کی خوشی کو ظاہر کیا۔ اُس کی پہلی فکر تھی کہ وہ اپنے آسمانی باپ کے کام میں مشغول رہے، اور اُس کا معمول تھا کہ اپنے زمینی والدین کی تعظیم کرے اور اُن کے تابع رہے۔ اُس نے نہ جلد بازی میں اور نہ لاپرواہی سے تعلیم دینا شروع کیا۔ اُس کا بپتسمہ خدا کے لیے وقف ہونے پر ایک عجیب روشنی ڈالتا ہے، اور اس کے فوراً بعد آنے والی سخت آزمائشیں، جن میں اُس نے دشمن کو شکست دی، مسیحی خادموں کی راہ پر ایک درخشاں نور ڈالتی ہیں۔

بطور مُبلغ، وہ تابناک تھا۔ اُس نے شریعت کی روحانیت کو واضح کیا۔ اُس نے پاکیزگی کی اصل حقیقت کو عیاں کر کے حکموں میں نور داخل کیا۔ اُس کے نور نے اُن دھندلیوں اور کہر کو مٹا دیا جو ربیوں کی تحریروں نے شریعت کے گرد جمع کر دیے تھے۔ اُس نے فضل کے عہد پر بھی روشنی ڈالی۔ اُس نے بنی آدم کے درمیان صلح کی خوشخبری کا اعلان کیا۔ اُس نے خدا باپ کے بارے میں بتایا، جو اپنے بھٹکے ہوئے بیٹوں کو پھر سے اپنی آغوش میں لینے کے لیے تیار ہے۔ اُس کی تمثیلوں نے آسمان کی بادشاہی کے بندوبست پر حیرت انگیز روشنی ڈالی۔ اُس کی نصیحتوں اور تنبیہات نے راستبازوں اور شریروں کی ابدی تقدیر کو صاف طور پر پیش کر دیا۔

جب وہ بولتا تھا، تو اُس کے سامعین پر ابدیت طلوع ہوتی تھی۔ اُس کی اپنی زندگی نے محبت کی قوت، ہمدردی کی قیمت، اور برائیوں کو معاف کرنے کی فضیلت کو نمایاں کیا۔ مگر اُس کی موت نے خدا کی مرضی کے سامنے بے خطا فرمانبرداری، اور بنی آدم کی بھلائی کے لیے بے خوف قربانی کی اور بھی واضح شہادت دی۔

اے محبوبو! مسیح کا نور صلیب پر سب سے زیادہ روشن ہو کر ظاہر ہوتا ہے۔ کسی نے اُسے دنیا کے سمندر کا منارہ کہا، اور سچ ہی کہا۔ یہی وہ روشنی کا برج ہے جو انسانی گناہ اور مصیبت کے سیاہ پانیوں پر اپنی کرنیں بکھیرتا ہے، آدمیوں کو چٹانوں سے خبردار کرتا ہے، اور انہیں سلامتی کے بندرگاہ تک رہنمائی دیتا ہے۔

ایک نجات دہندہ! خدا انسانی جسم میں! وہی جس کی پیشین گوئی نبیوں نے کی: "ایک بادشاہ صداقت میں سلطنت کرے گا"، وہ ظاہر ہوا، جیسا کہ اُس کے الہی نشان میں بیان ہوا تھا—"ایک بڑے جو ذبح کیا گیا۔"

دیکھو! وہ اپنا بیش قیمت خون بہا رہا ہے تاکہ بنی آدم کے گناہوں کا کفارہ دے۔ ایسا نور کبھی شریعت اور نبیوں پر نہ چمکا۔ ایسا نور کبھی ایمان اور امید کے پاک دلوں پر نہ چمکا۔ ایسا نور کبھی توبہ اور رجوع قلب پر نہ چمکا، جس کے وسیلے گناہگار واپس لائے جاتے ہیں۔ دیکھو! جیسے سورج اپنی خواب گاہ سے نکل کر خوشی سے اپنا راستہ طے کرتا ہے، ویسے ہی جو یسوع مسیح کو مصلوب دیکھا ہوا سمجھتا ہے، اُس نے وہ نور دیکھا جو دنیا کی تمام شان و شوکت سے بڑھ کر چمکتا ہے۔

گناہ اور غم، شرمندگی اور سزا—سب اُس وقت مٹ جاتے ہیں جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا فدیہ دینے والا ہمارے لیے مر رہا ہے۔ اور اگر اُس کی موت کی تاریکی میں اتنا تسلی بخش نور ہے، تو ہم کیا کہیں جب وہ مردوں میں سے جی اُٹھا؟ اُس کی تاریک قبر اب جلال منعکس کرتی ہے کیونکہ وہ مر کر پھر زندہ ہو گیا۔ کفن، کدال اور قبر اب اپنے خوف کھو چکے ہیں۔

اب وہ گور نہیں، جو قید کرے  
ہے، گناہ لاش کو فنا کے لیے  
نہ بوسیدگی کی وہ سیاہ کوٹھری  
"اے ملے کا وہ ڈھیر ہے روشنی"

اب تُو اُس قبر کے اندر جھانک سکتا ہے کیونکہ مسیح نے اُس کا دروازہ توڑ ڈالا، اور اُس کا پردہ چاک کر دیا۔ اب تُو اُس میں سے دیکھ سکتا ہے، کیونکہ جو مسیح کی پیروی کرتے ہیں، اُن کے لیے یہ قبر ابدی زندگی کی راہ گزر ہے۔ اُس نے زندگی اور بقا کو روشن کر دیا ہے۔ جب وہ قبر سے نکل آیا اور مردوں میں سے جی اُٹھا، تو ایک واضح، شفاف نور زمین سے روح کے خروج پر چمکنے لگا۔

آگے بڑھو، اُس کے نقش قدم پر چلو، جیسے وہ اپنے صعود میں شعلہ زن ہو کر آسمان کی طرف جا رہا ہے۔ وہاں، وہاں ایک روشنی کا راستہ ہے جو ہمیں خدا کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ آسمان میں داخل ہوتا ہے اور باپ کے دہنے جا بیٹھتا ہے۔ وہاں وہ ہمارے نمائندہ کے طور پر ہمارے لیے تسلی کا نور بکھیرتا ہے۔ وہاں وہ منتظر ہے، اور جب تک وہ انتظار کرتا ہے، وہ یہ چاہتا ہے کہ جہاں وہ ہے، وہاں اُس کے لوگ بھی ہوں۔

اے خوش نصیب خیال! اے میرے بھائیو! آج بھی، بنی آدم میں، مسیح نور ہے۔ اُس نے رُوح القدس کو اپنا نائب بنا کر زمین پر بھیجا ہے۔ وہ مسیح کی گواہی دیتا ہے۔ وہ الہی مددگار ہمارے جدا ہونے والے استاد کی جگہ پر ہے۔ کلیسیا، جو مبارک رُوح سے معمور ہے، ہزاروں زبانوں سے نجات کی خوشخبری کا اعلان کرتی ہے۔ "تم دنیا کے نور ہو" —یسوع نے فرمایا۔

اپنے لوگوں میں، مسیح آج بھی اپنی روشنی پھیلاتا ہے، بلکہ اپنی زمینی زندگی کے ایام سے کہیں زیادہ درخشاں ہو کر۔ اب اُس کے پاس بارہ کے بجائے دس ہزار عکس دینے والے ہیں۔ لاکھوں زبانیں اُس کی خوشخبری کا اعلان کر رہی ہیں، اور لاکھوں دل اُس کے مقدس کلام کے نور سے جل رہے ہیں۔ مسیح دنیا کا نور ہے! اُس کے پالنے سے اُس کے تخت تک، اور آگے بڑھ کر اُس کے جلالی ظہور تک، وہ بڑھ جو ذبح ہوا، وہی خدا کا نور ہے جو اس تاریک زمین کو منور کرتا ہے۔

تب یسوع نے پھر اُن سے کہا، میں دنیا کا نور ہوں۔"

## II.

### یسوع ہی حقیقی نور ہے

اور بھی نور ہیں۔ اُس کے آنے سے پہلے کچھ علامتی نور موجود تھے۔ کیا تمہیں یاد نہیں کہ مقدس مکان میں ایک سنہری چراغدان کھڑا تھا جس کی سات شاخیں تھیں؟ یہ مقدس ساز و سامان کا ایک شاندار نمونہ تھا اور بڑی تعلیم دینے والی شے تھی، مگر یسوع نے اُسے پیچھے چھوڑ دیا۔

حقیقت میں، وہ پہلے ہی منسوخ ہو چکا تھا۔ وہ آیا تاکہ اُس کے معنی کو پورا کر کے اُس کا اختتام کرے۔ "یہ نور نہ تھا؛ یہ تو محض نور کی علامت تھی۔ میں حقیقی نور ہوں،" وہ فرماتا ہے۔ وہ نور بھی جو بیابان کے راستے میں چمکا تھا جب موسیٰ نے خدا کے لشکر کو بیابان میں سے گزارا، محض ایک علامتی نور تھا۔ وہ سچا بادل اور آگ کا ستون تو یسوع ہے، جو خدا کے چنے ہوئے لوگوں کے پورے لشکر کو اس تھکا دینے والے بیابان میں سے گزارتا ہوا برکت کے کنعان تک لے جاتا ہے۔

یسوع مسیح حقیقی نور ہے، جو روایت کے دھوئیں دار سوت کے برخلاف چمکتا ہے۔ ان ربیوں کی سنو! وہ اپنے آپ کو دنیا کا نور سمجھتے ہیں۔ اُن کا فلسفہ محض الفاظ کی لاحاصل تکرار ہے، اُن کی تحقیق تمہارے مطالعے کے قابل نہیں، اُن کا علم جاننے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں بتا سکتے ہیں کہ بائبل کی بیچ کی آیت کون سی ہے، اور بیچ کے لفظ کا بیچ کا حرف کون سا ہے۔ وہ اپنی منطقوں میں ایسے الجھے کہ دیوانے ہو گئے۔ وہ اپنی باریک بینی میں ایسے الجھے کہ عقیدہ شک میں بدل گیا، سادہ سچائی بے وقوفی میں بدل گئی، اُن کے تراجم مسخ شدہ تھے، اور اُن کی تفسیریں عقل عام کی توہین۔

لیکن مسیح، جو حقیقی اور آسمانی نور ہے، وہ تمہارے تمام دنیوی چراغوں کو بجھا دیتا ہے۔ یہودی ربی، یونانی فلسفی، کلیسیائی پیشوا، اور جدید الہیات کے مفکر — یہ سب وہ چمکتے شہاب ہیں جو آخر کار دھند میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ وہ خدا کے کلام کو اپنی روایات اور خیالی قیاس آرائیوں کے ذریعے باطل کر دیتے ہیں۔ ان مبہم روایتی شکلوں اور زہریلی خیالی دریافتوں سے بچو۔ جو یسوع نے کہا، جو اُس کے رسولوں نے سکھایا، اور جو تم پر اُس کے پاک کلام میں ظاہر ہوا، اُس پر ایمان لاؤ — مسیح ہی حقیقی نور ہے۔

وہ ہر دور میں پروبتانہ چمک دمک کے خلاف دنیا کا نور ہے۔ کچھ روایات کے مطابق، ہمارے خداوند کا یہ اعلان یہودیوں کی ایک رسم کی طرف اشارہ کرتا تھا، جو عید خیام کے دوران منائی جاتی تھی۔ مائیمونیڈیز بیان کرتا ہے کہ پچھلی رات، کھلی فضا میں خواتین کے صحن میں دو عظیم سنہری شمعدان رکھے جاتے، جو اتنے وسیع اور بلند ہوتے کہ اُن کی روشنی یروشلم کے

پورے شہر پر چمکتی۔ عورتیں مشعلوں کے جلوس کے ساتھ آئیں، ان چمکتے شمعدانوں کے گرد کھڑی ہوتیں، اور وہاں ایک مقدس رقص اور رسمی جلوس کا اہتمام ہوتا۔

یہ موسیٰ کی شریعت کے مطابق نہیں تھا، بلکہ روایت کے مطابق تھا تاکہ لوگوں کو بیابان کے بادل اور آتشیں ستون کی یاد دلائی جا سکے۔ تم جانتے ہو کہ عید خیام کا مقصد اسرائیل کے ان چالیس سالوں کی یادگار منانا تھا، جب وہ بیابان میں خیموں میں بسے رہے، مگر یہ خاص رسم اُن کی اپنی ایجاد تھی، ایک اضافی رسم، جس کا مقصد پرانے وقتوں میں کیمپ کو روشن کرنے والے آتشیں ستون کی یاد دلانا تھا۔

اب ایسا سمجھا جاتا ہے، اور غالباً درست طور پر، کہ اُسی تقریب کے اگلے دن یسوع ہیکل کے صحن میں کھڑا تھا۔ چراغ گل ہو چکے تھے، مگر وہ سنہری ستون، جو پچھلی رات جل رہے تھے، اب بھی اپنی جگہ موجود تھے، اُس منظر کا بچا کھچا حصہ، چراغ مگر بے نور۔

تبھی سورج اپنی بے مثال تابانی میں طلوع ہو رہا تھا۔ جو منظر اُن کی آنکھوں کے سامنے تھا، وہ اُس جملے کی صداقت کو تقویت دیتا جو اُس نے فرمایا۔ اُن چراغوں اور اُس طلوع ہوتے سورج کے درمیان جو فرق تھا، وہی فرق تھا پروتوں کی روشنی کی ہوئی روشنی—جو توہم پرستی کی علامت تھی—اور اُس ابدی آفتاب ہدایت کے درمیان، جس کی کرنیں آسمانی نور سے بھرپور تھیں۔ ممکن ہے کہ اُس موقع پر، یا کسی اور وقت، مگر سچائی تو یہی ہے، کہ یسوع نے فرمایا:

"میں دنیا کا نور ہوں؛ جو میری پیروی کرے گا، وہ تاریکی میں نہ چلے گا۔"

## یسوع ابدی اور سچا نور ہے

جب ہر وہ چراغ، جسے انسان نے اپنے ہاتھوں سے جلایا اور جسے وہم و گمان کے تیل سے روشن رکھا، بجھ جائے گا—اور وہ یقیناً بجھ جائیں گے—ہمارے خداوند یسوع مسیح صبح کے سورج کی مانند بنی آدم کے لیے خوشی کا باعث ہوگا۔ دور ہو جاؤ، اے شب کے وہ ستارے، جن کے گرد وہم پرستوں کے بچے اپنی جنونی عقیدت کے رقص میں مصروف رہتے ہیں! دور ہو جاؤ! میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہاری روشنی پہلے ہی مدھم ہو رہی ہے، اور وہ دن قریب ہے جب خدا کے ابدی روح کی آندھی تمہیں ہمیشہ کی رات میں بجھا دے گی۔

لیکن یسوع چمکتا ہے، وہی حقیقی نور ہے، اور وہ ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ ولٹیر نے کہا تھا، "میں مسیحیت کے دھندلکے میں جی رہا ہوں،" اور اُس نے نادانستہ طور پر ایک سچ کہہ دیا۔ وہ سمجھا تھا کہ یہ شام کا دھندلکا ہے، مگر حقیقت میں یہ صبح کی پہلی روشنی تھی، کیونکہ یسوع پہلے سے زیادہ روشن ہوتا جا رہا ہے—وہ حقیقی نور، جس کے سامنے وہم و گمان اور پروہتانہ فریب کے چراغ اپنی بے اثر روشنی کھو دیتے ہیں۔ یہی خداوند یسوع مسیح کا مطلب تھا، وہی حقیقی نور ہے۔

مسیح کا نور اُن چمکدار چنگاریوں سے بھی بالکل مختلف ہے جو دنیا بھر میں چمکتی رہتی ہیں۔ کبھی کبھار کوئی فلسفی ایک چمقامی تیر کا سرا اٹھاتا ہے اور اُس سے ایک حیرت انگیز روشنی نکالتا ہے، اور جو کوئی اپنا سوتی صندوق اور گندھک کی دیا سلائی تیار رکھے، وہ فوراً یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اُس نے حقیقی روشنی پا لی ہے—یہاں تک کہ کوئی دوسرا فلسفی آتا ہے اور اُسی صندوق کے ڈھکن سے اُس روشنی کو بجھا دیتا ہے۔ یہی فلسفیوں کا خاص کمال ہے، وہ ایک دوسرے کو بے اثر کر دیتے ہیں۔ اُن کے باریک بُنے ہوئے نظریات شاذ و نادر ہی اُن نسلوں سے زیادہ جیتے ہیں جو اُن کی پرستش کرتی ہیں۔ ہر نئی نسل بے اعتقادی کے نئے نظریے لے کر آتی ہے، جو ایک دن جیتے ہیں اور پھر ختم ہو جاتے ہیں۔

لیکن مسیح کا نور ایسا نہیں ہے، وہ ہمیشہ جلتا اور چمکتا رہتا ہے۔ ہم نے ایسے دوست دیکھے ہیں جو "عوامی رائے" کے نور سے دھوکے میں آ گئے—یہ بھی ایک بڑی روشن شے سمجھی جاتی ہے۔ اور ہم نے کچھ معقول علماء کو بھی جانا ہے جو "انیسویں صدی کے نور" سے مسحور ہو گئے تھے—ایک عجیب و غریب روشنی، مگر ہر روز کے اخبارات میں موجود بے وقوفیوں، دھوکوں، اور جرائم کی تاریکی سے کچھ دھندلی ہو چکی۔ ہم نے وہ "علمی نور" بھی دیکھا ہے، جو ارسطو کی تعریف میں مبالغہ کرتا تھا، اور ایک مشرک مصنف کی تحریر کو مسیحی کالجوں کے نصاب کے طور پر اپنایا گیا تھا۔ ہم نے "کلیسیا کے نور" کے بارے میں بھی بہت کچھ سنا ہے، جس میں ہمیں قرون وسطیٰ کی تاریکی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔

لیکن جب ہم خداوند کی آواز سنتے ہیں—"میں نور ہوں"—تو ہمیں سچا اور معتبر نور مل جاتا ہے۔ اور کہاں روشنی ملے گی؟ کہاں یہ بھٹکے ہوئے انسان ایک قابلِ اعتماد رہنما تلاش کر سکتے ہیں؟ یسوع مسیح کی تعلیمات، اُس کی زندگی، اُس کی موت، اُس کی قربانی میں وہ روشنی ہے جو اپنی چمک سے خود واضح ہے۔ یہی وہ نور ہے جو سیدھا راستہ دکھاتا ہے، جو دھوکہ نہیں دیتا، جو راہبر ہے۔

"میں دنیا کا نور ہوں؛ جو میری پیروی کرے گا، وہ تاریکی میں نہ چلے گا۔"

چنانچہ، وہ ایک ایسا نور ہے جس کی پیروی کی جانی چاہیے۔ کیا تم میں سے کوئی یسوع کے نور سے روشنی پانا چاہتا ہے؟ تو جان لو، تم اُسے محض اُس کے بارے میں پڑھ کر نہیں حاصل کر سکتے بلکہ تمہیں اُس کی پیروی کرنی ہوگی۔ اگر کوئی شخص اتنی تیزی سے سفر کرے کہ ہمیشہ سورج کے تعاقب میں رہے، تو وہ ہمیشہ روشنی میں رہے گا۔ اگر کبھی ایسا دن آئے جب ریل کی رفتار زمین کی گردش کے برابر ہو جائے، تو انسان ایسا جی سکتا ہے کہ وہ کبھی روشنی سے محروم نہ ہو۔

جو کوئی مسیح کی پیروی کرے گا، وہ کبھی تاریکی میں نہ چلے گا۔ اُس کی پیروی کرنے کا مطلب ہے اپنے آپ کو اُس کے سپرد کرنا، اُس پر ایمان لانا، اور مکمل فرمانبرداری سے وہی کرنا جو وہ کہتا ہے، اور بلا چوں و چرا وہی قبول کرنا جو وہ سکھاتا ہے۔ تمہارا اور کوئی استاد نہ ہو۔ یہ نہ کہو، "میں کلیوں سے سیکھوں گا"، یا "میں لوتھر سے سیکھوں گا"، یا "میں ویسلی سے سیکھوں گا"، یا کسی اور سے۔ صرف یسوع مسیح ہی تمہارا نور ہونا چاہیے۔ اُس کا کلام، اُس کے روح القدس کی گواہی سے، تمہارا واحد اختیار ہونا چاہیے۔

III

## یسوع روح کے لیے رہنمائی کرنے والا نور ہے

وہ روح جو خدا کی پیاس رکھتی ہے، یسوع ہی اُس کے لیے رہنمائی کرنے والا نور ہے۔ کیا تم فلیس کی طرح کہتے ہو، "ہمیں باپ دکھا، تو ہمیں کافی ہوگا؟" یسوع فرماتا ہے، "میں ہی راستہ، سچائی اور زندگی ہوں؛ کوئی شخص باپ کے پاس نہیں آتا مگر میرے وسیلہ سے۔"

مسیح مصنفین کے ہجوم میں رہنمائی کرنے والا نور ہے۔ اگر تمہیں اس علمی جنگل میں اپنا راستہ تلاش کرنا ہے، تو ابتدائی کلیسیائی بزرگوں، مضبوط اصلاحی رہنماؤں، سخت گیر پرورٹنز، اور جدید انجیلی بشارت کے علما کو اپنا ساتھی بنانا تمہیں اچھا لگے، تو ایسا کرو، لیکن یسوع ہی کو اپنا رہنما بناؤ، اور اُس کی ہدایت کو مضبوطی سے تھامے رکھو، یہاں تک کہ جلال کے دروازے تک پہنچ جاؤ۔

متضاد خیالات کے ہنگامے میں، اُس کا یقینی کلام تمہارا محفوظ راہنما ثابت ہوگا۔ وہ بیماری اور تکلیف کی تاریکی میں رہنمائی کرنے والا نور ہے۔ اُس پر بھروسہ رکھو، اور وہ تمہارے بستر کو بیماری میں آرام دہ بنا دے گا، وہ تمہاری سب سے افسوسناک مصیبتوں کو بھی دائمی برکت میں بدل دے گا۔ وہ موت کی تاریک وادی میں بھی رہنمائی کرنے والا نور ہے۔ ان سیاہ سایوں میں، اگر تم اُس کے قریب رہو، تو تمہیں کسی برائی کا خوف نہیں ہوگا۔

اے میری روح کے سورج، اے پیارے نجات دہندہ"  
"یہ رات نہیں، اگر تو قریب ہو

کیونکہ یسوع نے کہا، "جو میری پیروی کرے گا وہ تاریکی میں نہ چلے گا"، اس لیے رات کی دہشت اُس کی حضوری میں بھاگ جاتی ہے۔ اُس کے کفارہ کا خون تمہیں اطمینان دے گا۔ جہالت اُس کے نور کی چمک کے سامنے ماند پڑ جائے گی۔ وہ تمہیں سکھائے گا۔ مایوسی اُس کی میٹھی امید کی کرنوں میں تحلیل ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ شک، جو بے یقینی اور تذبذب کو جنم دیتا ہے، اُس کی حوصلہ بخش آواز پر پگھل جائے گا، جب وہ کہے گا:

"!یہی راستہ ہے؛ اسی میں چلو"

تین بار مبارک ہے وہ شخص جو اپنے آپ کو یسوع کے سپرد کر دیتا ہے! وہ ہمیشہ نور میں رہے گا اور کبھی تاریکی میں نہ چلے گا۔

## یسوع عالمگیر نور ہے

یسوع فرماتا ہے، "میں دنیا کا نور ہوں۔" وہ یہ نہیں کہتا کہ "میں صرف یہودیوں کا نور ہوں" یا "میں صرف غیر قوموں کا نور ہوں۔" بلکہ وہ سب کا نور ہے۔ وہ تمام انسانیت کے لیے روشنی ہے۔ کوئی بھی انسان خدا کو دیکھنے، خود کو صحیح طور پر

سمجھنے، گناہ کی تلخی کو محسوس کرنے، یا جنت اور جہنم کی حقیقت کو جاننے کے لیے کسی واضح روشنی میں نہیں آ سکتا، سوائے اس روشنی کے جو یسوع مسیح سے آتی ہے۔

میں اس بات سے انکار نہیں کرتا کہ دنیا کے مختلف مذاہب میں—چاہے ان میں مسیحیت بگڑی ہوئی ہی کیوں نہ ہو—ایسے دیندار لوگ موجود ہیں جو خدا کے ساتھ کچھ حد تک رفاقت رکھتے ہیں اور معافی کا احساس پاتے ہیں۔ اگرچہ ان کے خیالات کا انداز اور ان کے الفاظ ہماری زبان سے مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن وہ بھی اسی ایک خداوند، ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کے وسیلے قبولیت پاتے ہیں۔

جب میں کسی ایسی کتاب کو دیکھتا ہوں جو غلط تعلیمات پر مشتمل ہو، پھر بھی اگر اُس میں یسوع مسیح کی خوشبو پاتا ہوں، تو میں اُس کی غلطیوں پر تنقید ضرور کرتا ہوں، مگر مصنف پر لعنت نہیں بھیجتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض اوقات لکھنے والے کو نجات حاصل ہے، کیونکہ اُس نے یسوع مسیح کو تھام لیا ہے۔ جو یسوع کی پیروی کرتا ہے، وہ صحیح راستے پر ہے۔ اگرچہ وہ ہزاروں چھوٹی باتوں میں غلط ہو سکتا ہے، لیکن اگر وہ یسوع کو مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے، تو وہ محفوظ ہے۔

جو اُس سے سیکھتا اور اُس کی فرمانبرداری کرتا ہے، وہ خود مبارک ہوگا اور دوسروں کے لیے بھی باعث برکت بنے گا۔ مبارک ہے وہ شخص جس نے یسوع کے نور کو دیکھ لیا اور اُس میں چلتا ہے، کیونکہ "یہی وہ نور ہے جو ہر انسان کو روشنی بخشتا ہے جو دنیا میں آتا ہے"

محمّدیت میں بھی کچھ روشنی پائی جاتی ہے۔ درحقیقت، جس زمانے میں محمد تھے، اُس زمانے کے لحاظ سے اُن کے پاس کافی روشنی تھی۔ قرآن کا دین اُس زمانے کے دیگر مذاہب سے کہیں بہتر تھا۔ اُس نے توحید کو بہت واضح طور پر سکھایا، مگر جو روشنی قرآن میں پائی جاتی ہے، وہ پرانے اور نئے عہدنامہ سے مستعار لی گئی ہے۔ یہ چرایا ہوا نور ہے۔ پارسیوں، زرتشت، اور کنفیوشس کے پاس جو روشنی تھی، وہ بھی یہودیوں کی مقدس کتابوں سے آئی تھی۔

ہر سچائی، چاہے وہ کسی اجنبی جگہ پر پائی جائے، اگر اس کے ماخذ تک پہنچا جائے تو وہ یسوع مسیح کی طرف لے جائے گی، کیونکہ ہر سچا نور اُسی سے آتا ہے۔

## یسوع دنیا کا نور ہے

یسوع مسیح دنیا کا نور ہے، جس کی روشنی پوری زمین پر پھیلنے کے لیے مقدر ہے۔ وہ دن آئے گا جب تمام انسانیت اس نور کو دیکھے گی۔ اکثر لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ دنیا تباہی اور بربادی کی طرف جا رہی ہے، اور ہمیں بس ایک کشتی تیار کرنی چاہیے تاکہ چند لوگوں کو بچا سکیں اور خود بھی بچ کر نکل جائیں، اس سے پہلے کہ سب کچھ ختم ہو جائے۔ مگر میں اس قدر مایوس نہیں ہوں! میں تو خدا کے فضل سے یہ یقین رکھتا ہوں کہ ہم اس پرانی کشتی کو چٹانوں سے کھینچ کر آزاد کر سکتے ہیں، اور یہ کہ "دنیا کی بادشاہیاں، ہمارے خدا اور اس کے مسیح کی بادشاہی بن جائیں گی"، کیونکہ خداوند نے قسم کھائی ہے کہ "تمام انسان خدا کی نجات کو دیکھیں گے۔"

میں اس بات کو قبول نہیں کر سکتا کہ یہ زمانہ ایک زبردست ناکامی کے طور پر ختم ہو جائے گا، کہ انجیل جو دنیا بھر میں جوش و جذبے سے سنائی گئی، وہ صرف چند لوگوں کو بچانے کا ذریعہ بنے گی، اور آخرکار سب کچھ اندھیرے میں ختم ہو جائے گا جیسے چراغ کی لو بجھ جاتی ہے۔ نہیں! میں بہتر چیزوں کی امید رکھتا ہوں۔ "بیابان میں رہنے والے لوگ اس کے حضور جھکیں گے، اور اس کے دشمن خاک چائیں گے۔ جزیرے اسے خراج پیش کریں گے، سبا اور شیبیا کے بادشاہ نذریں لائیں گے۔ بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے جھکیں گے۔"

میں مسیح کی آمد کا انتظار کرتا ہوں۔ وہ جب بھی آئے، ہمارے دل خوشی سے جھوم اٹھیں گے تاکہ اسے خوش آمدید کہہ سکیں۔ مگر یہ زمانہ بغیر کسی فتح کے ختم ہو جائے، تو یہ خدا کے مقاصد کو پورا نہ کرنے کے مترادف ہوگا، جو کہ اس کی شان کے مطابق نہیں۔ خدا نے شیطان سے جنگ میں قدم رکھا ہے، اور اس نے جان بوجھ کر ہم جیسے کمزور بندوں کو جُنّا تاکہ وہ دشمن کے خلاف اپنے جلال کا اظہار کرے۔ اگر وہ اپنے لشکر کو میدان جنگ سے واپس بلائے، یا خود آ کر وہ جنگ لڑے جسے اس کے جُنّے ہوئے سپاہی لڑنے میں ناکام رہے، تو یہ ایسا ہوگا جیسے اس نے جنگ کی شدت کو پہلے سے نہیں جانا، یا اسے اپنے منصوبے تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آ گئی۔

لیکن نہیں! اس کا روح مردہ ہڈیوں میں نئی زندگی ڈال سکتا ہے، اور کمزور ترین لوگوں کو زبردست طاقت سے معمور کر سکتا ہے۔ وہ بغیر معجزات کے اپنے منصوبے پورے کر سکتا ہے، یا چاہے تو زبردست نشان و عجائبات دکھا سکتا ہے۔ اگر اس نے

محض بارہ رسولوں کو دشمن کے خلاف ایک چھوٹی سی فوج کی مانند کھڑا کیا تھا، تو یہ کوئی ناکامی کی علامت نہیں، بلکہ فتح کی نوید تھی!

مزید برآں، وہ مسلسل اپنی فوج کو نئی کمک بھیجتا رہتا ہے۔ وہ نئے جنگجو کھڑے کرتا ہے، اور جب کبھی ایسا لگتا ہے کہ جنگ ڈگمگا رہی ہے، وہ اپنی فوج کو نئے بھرتیوں سے بھر دیتا ہے، اپنے لشکر کو مضبوط کرتا ہے اور دشمن کو اپنے ذخیرے سے حیران کر دیتا ہے۔

ہمت رکھو، اے میرے بھائیو! ایک کے بعد ایک بیداری آنے لگی، ایک کے بعد ایک اصلاح ہو گئی، جنگ کے ایک کے بعد ایک جھٹکے آئیں گے، اور خدا کے انجیل کی زبردست توپیں دوزخ کی فوجوں پر داغی جائیں گی۔ جھوٹے معبود گر جائیں گے۔ مخالف مسیح تباہ ہو جائے گا۔ بابل ایسے ڈوبے گا جیسے چکی کا پاٹ دریا میں ڈوبتا ہے۔ محمد کا بلال ہمیشہ کے لیے اندھیرے میں غائب ہو جائے گا۔ اسرائیل اپنے بادشاہ کو دیکھے گا، اور غیر قوموں کی پوری بھرتی مسیح کے قدموں میں جمع ہو جائے گی۔ پس ہمارا ایمان ہماری ہمت کو جوش دلائے، ہماری ہمت ہمارے صبر کو تقویت بخشے، اور ہمارا صبر ہمیں پُر امید رکھے، جب تک کہ ہم یسوع مسیح کو "دنیا کے نور" کے طور پر سجدہ کرتے رہیں۔

اور اب میں تم سے ایک ذاتی سوال پوچھتا ہوں:  
چونکہ یسوع دنیا کا نور ہے، تو میں تم سے پوچھتا ہوں...؟

## ہم یسوع کے ساتھ کیسا برتاؤ کر رہے ہیں؟

کیا ہم میں سے کوئی نور سے منہ موڑ رہا ہے؟ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ ان برکات کو نظر انداز کرتے ہیں جن کی انہیں قدر کرنی چاہیے۔ وہ اس ہستی کو جاننا نہیں چاہتے جس کے طلوع ہونے کو صبح کے سورج کے نکلنے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ وہ کبھی بائبل نہیں پڑھتے، نہ ہی وہ تاریخ، نبوت، اور وعدوں کی تحقیق کرتے ہیں۔ وہ سنجیدہ تعلیم کو پسند نہیں کرتے۔ ان کا مذہب محض ایک رسمی عمل ہے—جو کچھ دوسروں سے سن لیتے ہیں، اسی پر قناعت کر لیتے ہیں۔ وہ عبادت کے مقام پر جانا محض ایک رسم سمجھتے ہیں، اور دنیاوی رسم و رواج کو پورا کرتے ہیں، مگر راستبازی کو اپنانا یا نور کی تلاش کرنا ان کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا۔ بہت زیادہ روشنی ان کی زندگی کے وہ گوشے بے نقاب کر دے گی جو تحقیق کے قابل نہیں ہیں۔

میرے عزیز دوست، اگر تمہیں روشنی سے ڈر لگتا ہے تو خود پر شک کرو، کیونکہ وہی لوگ روشنی سے بھاگتے ہیں جن کے دل میں فریبکاری ہوتی ہے۔ وہ کون لوگ ہیں جو تاریکی کو روشنی پر ترجیح دیتے ہیں؟ اگر لندن کے لوگوں کی ایک مجلس میں یہ سوال رکھا جائے کہ رات کے وقت تمام لائٹس بند کر دی جائیں، تو کون اس کے حق میں ووٹ دے گا؟ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ہر چور، ہر ڈاکو، اور کچھ گناہگار لوگ ایسا چاہیں گے۔ "جو برائی کرتا ہے، وہ روشنی سے نفرت کرتا ہے اور روشنی میں نہیں آتا تاکہ اس کے اعمال ملامت نہ کیے جائیں۔"

کچھ لوگ یسوع کے پیغام پر طنز کرتے ہیں، مگر ہم جانتے ہیں کہ سچائی گناہگار زندگی کو پسند نہیں آتی۔ جو شخص بدچلنی! میں مبتلا ہے، وہ راستبازی کو پسند نہیں کرے گا۔ آخر کار، گناہ کی لذت کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے

میرے عزیز دوست، کیا تم اپنے اندر کوئی ایسی چیز محسوس کرتے ہو جسے تم چھپانا چاہتے ہو؟ اس پر خود غور کرو! یاد رکھو کہ وہ دن آنے والا ہے جب سب راز فاش ہوں گے۔ جب یسوع "دنیا کا انصاف راستبازی سے کرے گا، اور اپنے لوگوں کی عدالت دیانتداری سے کرے گا،" تو اس نور اور عدل سے کچھ بھی چھپا نہ رہے گا۔ پس دانشمندی یہی ہے کہ ابھی توبہ کرو، تاکہ وہ دن تم پر آفت نہ لائے جب کوئی ہمدرد نہ ہوگا۔

کیا میں کسی کو طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ یہ سوال کرتے دیکھ رہا ہوں، "کیا واقعی وہی یسوع، جس کے کفارے کا تم پر چار کرتے ہو، جس کے جی اٹھنے پر تمہیں اتنا یقین ہے، وہی اس دور کا نور ہے؟ بلکہ تمام زمانوں کا نور؟ درحقیقت، پوری دنیا کا "نور"؟

دوست، تم نے سوال اچھے انداز میں اٹھایا ہے، اور تمہارا انداز گفتگو بھی دلیرانہ ہے۔ مگر ایسا ہو سکتا ہے کہ میں تمہیں کسی اور حالت میں دیکھوں، جب تمہارا لہجہ بھی بدلا ہوا ہو! جسم کمزور ہے، تمہاری آنکھ ہمیشہ چمکدار نہیں رہے گی، تمہارا جوش ہمیشہ برقرار نہیں رہے گا، اور تمہاری صحت ہمیشہ طاقتور نہیں رہے گی۔ تم نے ابھی تک اس نور کی ضرورت محسوس نہیں کی، جو گزرتے زمانوں کو منور کرتا آیا ہے، جو اس زمانے کو روشن کر سکتا ہے، اور جو آنے والے ابدی زمانوں میں بھی اپنی چمک کو کم نہ کرے گا۔

اے مغرور انسان! کیا تم فلسفی ہو یا سیاستدان؟ کیا تم واقعی علم کے آدمی ہو، یا محض ایک دکھاوا کرنے والے؟ یاد رکھو، جب تم اس دنیا میں آئے تھے تو اندھیرے میں تھے، اور سالوں تک تمہیں زندگی کے مقصد کا علم نہ ہوا۔ اور اگر تم کسی دھوکے یا جھوٹے نظریے میں الجھ کر اس سچائی کو نہ دیکھو جو وقت اور ابدیت کو روشن کرتی ہے، تو تم اور گہری تاریکی میں جاؤ گے۔

جب ہم خالص اور سادہ انجیل کی منادی کرتے ہیں، تو کچھ لوگ اس پر اعتراض کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "ہمیں اس روشنی کی ضرورت نہیں!" میں ان کا جواب کیسے دوں؟ جب تک وہ اپنی روحانی نابینائی کو نہیں سمجھتے، تب تک میرے دلائل بے فائدہ ہیں۔ جب تک وہ نہیں دیکھیں گے کہ آگے ان کے لیے خطرات ہیں، وہ روشنی کی قدر نہیں کریں گے۔ اور جو لوگ خدا کی حکمت پر اعتراض کرتے ہیں، ان کے لیے میں کیا کہہ سکتا ہوں؟ وہ خود اس کے نتائج بھگتیں گے۔

چھوٹے موٹے اعتراضات! بے کار بہانے! یہ سب تمہاری نیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سنجیدہ معاملہ ہے، اور تمہاری غیر سنجیدگی خطرناک ہے۔ تم اپنی نجات کے معاملے کو "مدیر مشیر" کے ہاتھ میں سونپنے کے لیے تیار نہیں، اسی لیے تمہاری زندگی شک و شبہات کے اندھیروں میں ڈوبی ہوئی ہے۔ گناہگار جب اپنے نجات دہندہ کی مہربانی پر غور کرتا ہے، تو اس کے دل میں پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ کیا تم روشنی پر اعتراض کرتے ہو؟ جانتے ہو کیوں؟

یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے وہ برہمن، جس نے خوردبین توڑ دی تھی! وہ کسی بھی قسم کی زندگی کو ختم کرنا گناہ سمجھتا تھا، اس لیے وہ گوشت، مچھلی یا کسی جانور کا گوشت نہیں کھاتا تھا، کیونکہ وہ یقین رکھتا تھا کہ جو کوئی جان کو ختم کرے گا، وہ اپنی جان کو برباد کر دے گا۔ ایک مبلغ نے اس سے کہا، "لیکن تم ہر گھونٹ پانی کے ساتھ بے شمار جاندار نگل جاتے ہو، کیونکہ پانی میں بے شمار چھوٹے جاندار ہوتے ہیں!" پھر اس نے اسے خوردبین کے ذریعے پانی کا ایک قطرہ دکھایا، جس میں وہ چھوٹے جاندار حرکت کر رہے تھے۔ ثبوت واضح تھا، مگر بجائے اس کے کہ وہ حقیقت کو قبول کرتا، وہ خوردبین پر غصہ کرنے لگا۔ اور آخرکار، اس نے اسے توڑ دیا!

ایسا ہی وہ شخص کرتا ہے جو مسیح کے نور کو رد کرتا ہے۔ وہ روشنی پر اعتراض کرتا ہے کیونکہ وہ اپنی حقیقت دیکھنا نہیں چاہتا! لیکن یاد رکھو، روشنی سے منہ موڑنے سے تاریکی کا خاتمہ نہیں ہوتا، بلکہ وہ تاریکی اور گہری ہو جاتی ہے۔ پس اپنے دل کو کھولو، کہ تم نور میں آ سکو، اور وہ نور تمہاری زندگی کو منور کرے

اسی طرح، لوگ خوشخبری کو حقیر جانتے ہیں اور اسے جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ سچائیاں ظاہر کرتی ہے جو ان کے لیے ناگوار ہوتی ہیں۔ یہ ان کی روایات کو بے نقاب کرتی ہے، ان کی آراء کو کم تر کرتی ہے، ان کے پسندیدہ میلانات کو پست کرتی ہے، اور یوں ان کے سکون کو درہم برہم کر دیتی ہے۔ یہ انہیں گناہ میں آرام سے جینے نہیں دیتی۔ گناہ کی محبت اور اندھی تقلید، اپنی قوم اور اپنے پیشے کے لیے غیرت، ان کے بغاوت کو تقویت دیتی ہیں، اور وہ یوں اپنے ہی نقصان پر ضد کرتے ہیں۔

میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتا ہوں، "کاش میں اسے دیکھ سکتا!" اے عزیز، کاش میں تمہاری صاف دلی پر یقین کر سکتا! مسیح سے نکلنے والی روشنی واضح ہے، مگر ان آنکھوں کے لیے نہیں جو بند ہیں، ان دلوں کے لیے نہیں جو سخت ہو چکے ہیں، ان ضمیروں کے لیے نہیں جو مردہ ہو چکے ہیں۔ "اپنی آنکھیں کھولو، بس یہی تمہیں کرنا ہے!" دیکھ، اے گناہگار—دیکھ اور جیتا رہ! تیرے چاروں طرف ازلی محبت کا نور پھیلا ہوا ہے۔ بس اپنی ان آنکھوں کو کھول دے، جنہیں شک نے اتنے عرصے سے بند رکھا ہے۔

اے خداوند، گناہگار کی آنکھیں کھول کہ وہ دیکھ سکے! روشنی تیرے گرد ہے، بھائی، روشنی تیرے گرد ہے! اور لوگ اسے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ بس اپنی آنکھیں کھول، اور تو اس جلالی نور کا مشاہدہ کرے گا جو ہر اندھیرے اور خوفناک چیز کو بے نقاب کر دیتا ہے۔

کیا تو نے روشنی کو دیکھا؟ کیا کوئی کہتا ہے، "شکر خداوند کا، میں نے اس نور کو دیکھ لیا ہے!" تو اے عزیز بھائی، شکر گزاری کر اور خدا کی ستائش کر! ہم میں سے کوئی بھی اس روشنی کی اتنی قدر نہیں کرتا جتنی کرنی چاہیے، جو یسوع مسیح کے چہرے سے چمکتی ہے۔

پرانے وقتوں میں کوہ آلیس پر ایک رسم تھی، جو شاید اب متروک ہو چکی ہے۔ کوئی شخص سب سے اونچے پہاڑ پر کھڑا ہوتا، اور جب سورج طلوع ہوتا تو بگل بجا کر سب کو اطلاع دیتا۔ پھر پہاڑ کی چوٹیوں سے لے کر چوٹیوں تک، ان بابرکت دنوں میں، حمد کے نغمے گونج اٹھتے۔



اے خوش نصیب لوگو، جنہوں نے "راستبازی کے سورج" کے طلوع ہونے کو دیکھا ہے، اسے بگل کی آواز سے مشتہر کرو! ہزار زبانیں اس کی مدح گائیں۔ "مبارک ہو یسوع کا نام! اس کا نام ہمیشہ تک جلال پائے۔" اس کے فضل کو سرفراز کرو، اس روشنی کے لیے جو چمکتی ہے، اس بھلائی کے لیے جو وہ پھیلاتی ہے، اور اس خوشی کے لیے، اس بے انتہا خوشی کے لیے، جو وہ ہر طرف بیدار کرتی ہے!

اب، اے بھائیو، تمہاری شکرگزاری اور محبت تمہیں اس روشنی کو پھیلانے کے لیے جوش دلائے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کلیسیا کے سبھی اراکین مسیح کی معرفت کے نور کو، جو ان کے دلوں میں چمکا ہے، آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ اے بھائیو اور بہنو، سرد مہری، ظاہرداری اور بے پرواہی اختیار نہ کرو۔ جو سچائی تم نے فضل سے قبول کی ہے، وہ ایک قیمتی امانت ہے!" جو تمہیں سونپی گئی ہے۔ تم ہمیشہ دعا کرنے والے لوگ رہے ہو، اور اب بھی ہو، "خدا کا نام مبارک ہو

دعا کے اجتماعات کو ترک نہ کرو، بلکہ باقاعدگی سے ان میں شامل ہو، اور انہیں مزید جوش و خروش اور زندگی سے بھرنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کوشش کرو۔ میں ہمیشہ سچائی سے کہتا آیا ہوں کہ ہماری رفاقت کے اکثر، اگر سب نہیں تو، یسوع کے کام میں کسی نہ کسی طرح مصروف ہیں۔ کیا یہ آج بھی سچ ہے؟ کیا تم سب انجیل کی خوشخبری کو سنانے اور اس کے عظیم پیغام کو سکھانے میں دلچسپی اور مشغولیت رکھتے ہو؟

ہم یہ ہرگز نہیں مانتے کہ مسیحی خدمت کا تمام بوجھ صرف پاسبانوں پر ڈال دیا جائے، بلکہ ہر ایک ایماندار شاگرد کو اس میں سرگرم حصہ لینا چاہیے۔ ایک شخص شاید اس عظیم ہجوم سے خطاب کرے، مگر اگر ہمیں ہر جگہ خوشخبری کی منادی کرنی ہے، تو تم سب کو اپنے کلام اور عمل سے اس آسمانی حکمت کو ہر مقام پر پھیلانا ہوگا۔

اے میرے بھائیو اور بہنو! سب سے مؤثر تبلیغ، جو سب سے سادہ اور سب سے بے ریا بھی ہے، وہی ہے جو تم اپنی روزمرہ زندگی میں کرتے ہو۔ جب تم اپنے ہم جنسوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہو، جب تم روزمرہ کے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہو، جب تم اپنے خاندانوں میں نرم دلی، شائستگی، اور پاکیزگی کا مظاہرہ کرتے ہو۔ تب لوگ دیکھتے ہیں کہ "تم یسوع کے ساتھ رہے ہو!" اور اُس سے سیکھا ہے

تمہارے کاروباری معاملات کی دیانتداری تمہارے پاکیزہ چال چلن کی گواہی دے، اور یہ ثابت کرے کہ تم کس مدرسہ میں سکھائے گئے ہو۔ تمہارا کردار صاف ہو، تاکہ تمہارے ہونٹوں سے نکلے ہوئے الفاظ رد نہ کیے جائیں۔ تب، جب تم اپنے بچوں، بھائیوں، بہنوں، اور عزیزوں کو یسوع کے پاس جانے کا راستہ دکھاؤ گے، وہ سنیں گے اور سمجھیں گے۔ اگر کوئی اجنبی تمہارے ساتھ بیٹھا ہو، تو، اگر ممکن ہو، اپنی زندگی میں یسوع کے نور کے تجربے کی کچھ باتیں اسے بتاؤ۔

خدا نے حال ہی میں ہمارے کچھ بہترین خادموں کو اپنے پاس بلا لیا ہے، جیسا کہ تم جانتے ہو۔ اے بھائیو، ان کے نقصان کی تلافی کرو! وہ بزرگ جو ہمارے درمیان ایک عرصے تک خادم اور رہنما رہا، اب کمزور ہو چکا ہے، اس کی صحت زائل ہو گئی، اس کی طاقت ختم ہو چکی ہے۔ اے بہنو، اس نیک خاتون کی کمی کو اپنی دگنی کوشش سے پورا کرو، جو تم سب کے درمیان ماں کی مانند تھی۔

اُو، ہم سب اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسیح کی فوج کی صفوں میں کوئی خلا باقی نہ رہے، بلکہ فوراً نئے سپاہیوں سے بھر دیا جائے۔ اگر کوئی جگہ خالی ہو جائے، اگر میرے قریب کھڑا ہوا شخص گر جائے، تو میں خدا کی قوت سے کوشش کروں گا کہ دونوں ہاتھوں سے لڑوں، جب تک کہ کوئی اور آ کر اس کی جگہ نہ لے لے۔

چونکہ مسیح ہمارا نور ہے، اور اس نے ہمیں دنیا کے نور کے طور پر مقرر کیا ہے، تو اُو، اپنی تمام تر قابلیت کے ساتھ چمکو، جب تک کہ مالک ہمیں اپنے پاس لے نہ جائے، جہاں ہم ہمیشہ کے لیے نور میں بسیں گے۔

!آمین